109318 ـ حج بدل كرنے والا كہاں سے حج كرے

سوال

يمن ميں ايك عورت نے مرنے سے قبل اپنے ورثاء كو وصيت كى كہ اس كے خاص مال سے اس كى جانب سے كسى كو حج بدل كرايا جائے، تو كيا اس عورت كى جانب سے جدہ ميں رہنے والا شخص حج بدل كر سكتا ہے، اور كيا وہ جدہ ميں اپنے گھر سے ہى احرام باندھےگا يا كہ وہ اہل يمن كے ساحلى ميقات پر جا كر احرام باندھےگا ؟
يا كہ اس عورت كى جانب سے حج بدل كرنے والے كے ليے يمن كا ہى ہونا ضرورى ہے، يعنى وہ يمن سے حج كرنے جائے اور كيا حج بدل كرنے والے كے ليے ضرورى ہے كہ وہ وصيت كرنے والى كے شہر كا ہى ہو ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

حج بدل كرنے والے كے ليے ضرورى نہيں كہ وہ اسى علاقے سے حج كرنے جائے جہاں وہ شخص رہتا ہے جس كى جانب سے حج كيا جا رہا ہے، اور نہ ہى اس كے ليے يہ ضرورى ہے كہ وہ اس كے ميقات سے جا كر احرام باندھے، بلكہ حج بدل كرنے والا شخص اپنے ميقات سے احرام باندھےگا، اہل يمن كى عورت كى جانب سے جدہ ميں رہنے والے شخص كے ليے حج بدل كرنے ميں كوئى حرج نہيں، اور وہ احرام بھى جدہ سے ہى باندھےگا.

مستقل فتوى كميٹى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

ايك افريقى شخص اپنى والدہ كى جانب سے حج بدل كرانا چاہتا ہے وہ كيا كرے ؟

كميٹى كے علماء كرام كا جواب تھا:

" مذكورہ شخص كے ليے مكہ يا كسى اور علاقے ميں رہنے والے شخص كو اپنى والدہ كى جانب سے حج بدل كران جائز ہے اگر اس كى والدہ فوت ہو چكى ہے يا پھر اس كى والدہ بڑھاپے يا لا علاجى دائمى بيمارى كى بنا پر خود حج نہيں كر سكتى تو وہ كسى دوسرے كو والدہ كى جانب سے حج كروا سكتا ہے "

اللہ سبحانہ و تعالى ہى توفيق دينے والا ہے، اللہ تعالى ہمارے نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم اور ان كى آل اور صحابہ كرام پر اپنى رحمتيں نازل فرمائے " انتہى

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء.

الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفى.

الشيخ عبد الله بن غديان.